

جناب حکیم احمد آبادی اگرچہ نسبت کم مشہور لیکن بڑے عمدہ کلام اور کہنے شاعر ہیں۔ احمد آباد
 جیسی جگہ میں رہ کر اس پایہ کا شاعر بننا ان کے فطری شاعر ہونے کی دلیل ہے۔ زیر تبصرہ کتاب مولانا
 کا پہلا مجموعہ کلام ہے جس میں ان کے دورِ آخر کا کلام درج ہے جس میں جذبات کے ساتھ ملکیت اور
 روایت کے ساتھ موعظت و حقیقت بیانی کا بڑا حسین امتزاج پایا جاتا ہے۔ عقل و فلسفہ
 کے ساتھ سوز و گداز بھی ہے۔ زبان صاف ہستہ اور رفتہ و رواں ہے۔ شروع میں جناب احمد ہمدانی
 اور پروفیسر نجیب انثرن مدوی جیسے افاضل کے مقدمے ہیں۔ یہ مجموعہ ہر صاحب ذوق کے مطالعہ
 کے لائق ہے۔

اسلام میں غلامی کی حقیقت

تالیف

مولانا سعید احمد ایم اے۔ مدیر بہان

یورپ کے ارباب علم نے اسلامی تعلیمات کو بدنام کرنے کے لئے جن حربوں سے کام لیا ہے ان میں سیوری
 کا حربہ خاص اہمیت رکھتا ہے۔ یورپ اور امریکہ کے علمی اور تبلیغی حلقوں میں اس مسئلہ کا مخصوص طور پر
 چرچا رہتا ہے اور اس وجہ سے ہندوستان کا جدید تعلیم یافتہ طبقہ بھی اس سے اثر پذیر ہے۔ غلامی کے مسئلہ پر
 اسلامی نقطہ نظر کے ماتحت ایک مختصر و بیکانہ بحث دیکھنے کے لئے یہ کتاب پڑھنے کے لائق ہے۔ اس میں
 غلامی کی حقیقت، اس کے اقتصادی، اخلاقی اور نفسیاتی پہلوؤں پر بحث کرنے کے بعد یہ بتایا گیا ہے
 کہ انسانوں کی خرید و فروخت کی ابتدا کب سے ہوئی، اسلام نے اس میں کیا کیا اصلاحیں کیں اور ان
 اصلاحوں کے لئے کیا برکت طریقہ اختیار کیا اسی کے ساتھ مشہور معنفین یورپ کے بیانات اور یورپ
 کی ہلاکت خیز اجتماعی غلامی پر بھی مسوطہ بھر دیا گیا ہے۔ ایسرا ایڈیشن، بڑا ساٹرا، ۲۴ صفحات،
 (کتاب زیر طبع ہے) قیمت للہ محلہ محمد